سوال

میں تونس سے تعلق رکھتی ہوں مجھے ایک یہ مشکل درپش ہے کہ میرا منگیتر مجھے پردہ نہیں کرنے دیتا (چاہے وہ اس وقت رائج پردہ ہی ہو) میرا سوال یہ ہے کہ آیا میں اس سے تعلق رکھوں یا کہ اس رشتہ سے انکار کردوں، یہ علم میں رہے کہ اکثر تونسی شہری ایسے ہی ہیں ؟

جواب

الحمدللہ

ہماری عزیز بہن : ہماری آپ کو وہی وصیت ہے جو اللہ سبحانہ وتعالی نے اول اور آخر سب لوگوں کو فرمائی ہے، اسی میں دنیا و آخرت کی خیر و بھلائی پائی جاتی ہے

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

یقینا ہم نے تم سے قبل اہل کتاب کو بھی اور تمہیں یہی وصیت کی ہے کہ اللہ کا تقوی اختیار کرو النساء (131).

اگر اللہ سبحانہ وتعالی کی ناراضگی ہو تو اس میں دنیا کی کونسی خیر و بھلائی ہے، اور اگر اللہ سبحانہ وتعالی کی خوشنودی ورضا کی راہ نہ اختیار کی جائے تو کونسی سعادت ہوگی، اور کیا کوئی مومن شخص اس پر راضی ہوسکتا ہے کہ وہ اپنی دنیا آباد کرکے آخرت کو تباہ کرلے

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اے ایمان والو اللہ تعالی کی تقوی اختیار کرتے ہوئے اللہ سے ڈر جاؤ، اور ہر کوئی نفس دیکھے کہ اس نے کل قیامت کے لیے آگے کیا بھیجا ہے، اور اللہ کا تقوی اختیار کرو، یقینا اللہ تعالی جو کچھ تم عمل کرتے ہو اس کی خبر رکھنے والا ہے، اور تم ان لوگوں کی طرح نہ بن جاؤ جنہوں نے اللہ تعالی کو بھلا دیا تو اس نے انہیں ان کے نفسوں کو ہی بھلا دیا اور یہی لوگ فاسق ہیں، جہنم والے اور جنت والے دونوں برابر نہیں ہوسکتے، جنت والے ہی کامیاب ہیں الحشر (18-20).

جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد کو حکم دیا کہ وہ اپنے لیے دین و اخلاق کی مالک عورت بطور بیوی اختیار کرے، اور اسی طرح عورت کے اولیاء کو بھی حکم دیا کہ وہ بھی دین والا آدمی اختیار کریں

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" جب تمہارے پاس کسی ایسے شخص کا رشتہ آئے جس کے دین اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو تم اس سے شادی کردو، اگر ایسا نہیں کروگے تو پھر زمین میں وسیع و عریض فساد بپا کھڑا ہو جائیگا " سنن ترمذی حدیث نمبر (1084) علامہ البانی رحمہ اللہ نے السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر (1022) میں اسے حسن قرار دیا ہے

اور جو شخص عورت کو پردہ کرنے سے منع کرتا ہے نہ تو وہ صاحب اخلاق ہے اور نہ ہی صاحب دین جو اس کا مستحق ٹھرے کہ اس سے شادی کی جائے، بلکہ ظن غالب یہی ہے کہ جو شخص اپنی بیوی کو پردہ کرنے سے منع کرتا ہے تو وہ اس کے علاوہ دوسرے کبیرہ گناہوں میں بھی تساہل سے کام لیتا ہوگا، اور حرام خور ہوگا، اور اللہ سبحانہ وتعالی کے احکام کی تعظیم نہیں کرتا

اس طرح کا شخص اپنی بیوی اوراپنے گھر کی حفاظت کس طرح کرسکتا ہے، یا پھر وہ اپنی اولاد کی اللہ کی اطاعت وفرمانبرداری پر کس طرح تربیت کرسکے گا حالانکہ وہ خود اللہ کی نافرمانی اور معصیت کررہا ہے ؟

الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے :

" عورت کے ولی کےلیے اپنی ولایت میں عورت کا نکاح صرف متقی اورنیک وصالح شخص سے ہی کرنا چاہیے " انتہی

دیکھیں : الوسوعۃ الفقھیۃ (62/24).

شیخ صالح الفوزان کا کہنا ہے :

" شادی کے وقت ایسے نیک وصالح خاوند اختیار کیے جائیں جواپنے دین کا تمسک کرنے والے ہوں، اورشادی کی حرمت کا خیال کرنے والے اورحسن معاشرت رکھتے ہوں، اس معاملہ میں سستی اورتساہل برتنا جائزنہیں

ہمارے اس دورمیں اس سلسلہ میں بہت زیادہ تساہل برتا جارہا ہے جوکہ ایک خطرناک معاملہ ہے، اس طرح لوگ اب اپنی بیٹیوں کی شادی ایسے اشخاص کے ساتھ کرنے لگے ہیں جونہ تو اللہ کا خوف رکھتے ہیں اورنہ ہی آخرت کے دن سے ڈرتے ہیں

اور عورتیں اس طرح کے خاوندوں کی شکایات کرنے لگی ہیں، اوروہ ان خاوندوں کے معاملہ میں پریشان ہیں، اگران کے اولیاء شادی سے قبل ان کےلیے نیک وصالح افراد اختیار کرتے تواللہ سبحانہ وتعالی آسانی فرماتا، لیکن اکثراورغالب طورپرایسا سستی اورتساہل کی بناپر ہوا ہے، اوروہ نیک وصالح خاوند تلاش کرنے کی پرواہ ہی نہیں کرتے

اس کےلیے براء شخص کبھی بھی صحیح نہیں، اورنہ ہی اس سلسلہ میں سستی اورتساہل سے کام لینا جائز ہے کیونکہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ براسلوک کریگا، اورہوسکتا ہے وہ اسے اس کے دین سے ہی دور کردے، اوریہ بھی ہوسکتا ہے کہ اس کی اولاد پر بھی اثرانداز ہو " انتہی

دیکھیں : المنتقی (4 سوال نمبر 198).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" عورت کے ولی پرواجب اورضروری ہے کہ جب اس کے پاس کسی شخص کا رشتہ آئے تووہ اس شخص کے دین اوراخلاق کے بارہ میں بازپرس کرے، اوراگراس کا دین اور اخلاق پسند ہوتواس سے اپنی بیٹی کی شادی کردے، لیکن اگراس کا دین اوراخلاق پسندنہ ہوتوپھر اس سے شادی مت کرے

کیونکہ اللہ تعالی عنقریب اس کی بیٹی کےلیے کوئی ایسا رشتہ لے آئے گا جس کا دین اوراخلاق بھی پسند ہوگا، لیکن شرط یہ ہے کہ اگرولی کی نیت ٹھیک ہواوراس نے وہ رشتہ صرف اس لیے نہیں کیا کہ دین اوراخلاق کا مالک شخص آئے تواس سے رشتہ کریگا، تواللہ سبحانہ وتعالی اس کےلیے ایسا شخص ضرورلائیگا " انتہی

دیکھیں : فتاوی نورعلی الدرب النکاح / اختیار الزوج سوال نمبر (16).

ہماری رائے تویہی ہے کہ آپ اس رشتہ کوقبول مت کریں، اللہ سبحانہ وتعالی آپ کواس کا نعم البدل عطافرمائیگا

واللہ اعلم.